بہت لیا اور یاد کرایا کہ ہم سے بڑھ کر خادمِ قرآن کوئی نہیں اور یہ ادعا ہی کافی ہے۔ مولانا مدار اللہ ڈسٹرکٹ مردان کے قابلِ احترام نیک فطرت، نکتہ رس اور بیدار مغز عالم ہیں جنہوں نے اپنی اس جاندار تحریر میں دلائل و براہین سے ثابت کیا ہے کہ جناب پرویز کا تعلق قرآن سے محض ضرورت کے تحت تھا ورنہ اس شخص نے قرآن عزیز کی اس قدر تحریف معنوی کی ہے کہ باید و شاید۔ ظاہر ہے کہ تحریف لفظی تو کسی کے بس کی بات نہیں ہے تاہم لوگ تحریف معنوی کی کوشش میں پیش پیش رہتے ہیں اور یہی پرویز صاحب نے کیا۔ یہ کتاب اس دعوے کا ٹھوس ثبوت ہے۔ جسے جید علمائے کرام نے نظر تحسین دیکھا۔ قرآن و سنت کے قاریوں کے لئے یہ نادر تحفہ ہے۔

●

نام کتاب: **چند ناقابلِ فراموش شخصیات**

مصنف: **منشی عبدالرحمٰن خاں صاحب عثمانی**

مصنف نے اس کتاب میں ۱۸ افراد اور شخصیات کے خاکے پیش کئے ہیں۔ ان شخصیات میں کانگریسی، لیگی، سیاستدان ہیں، علم و ظرافت کے شہسوار، عدلیہ کے ہی اور صحافت کی دنیا کے نامور افراد ۔۔۔ الغرض ایک گلدستہ ہے کہ جس میں مختلف النوع پھول سجے ہیں۔ منشی صاحب اپنے عہد کے اکثر حضرات سے ملے، بہت سوں سے خط و کتابت رہی اور پھر اپنے ذاتی خطوط اور یادداشتوں سے یہ کتاب تیار کر ڈالی جس میں خاصا مواد ہے۔ انداز بیان صاف و سادہ اور ایسا کہ ایک بڑی شخصیت فوراً آپ کے سامنے آجاتی ہے۔ اور آپ آسانی سے اس کے ساتھ چلنے لگتے ہیں۔ جی تو چاہتا تھا کہ ہم ان شخصیات کے نام لکھ دیں لیکن ڈر ہے کہ تبصرہ ایسا نہ بن جائے۔ حاصل کر کے دیکھیں تو پتہ چلے کہ اس میں کتنی خوشبو ہے۔ تیس روپے میں ادارہ علوم اسلامیہ، چوک چیلیک ملتان سے حاصل کریں۔

●

قادیانیت

قادیانیت کے حوالے سے مولانا محمد یوسف لدھیانوی کا نام بڑا معروف ہے۔ مولانا لکھاؤ آدمی ہیں، بہت کچھ لکھا اور ان کی تحریر پڑھنا پڑتا ہوتا ہے۔ قادیانیت کے تعارف کے لئے ان کی ایک جامع تحریر کو مجلس تحفظ ختم نبوت، ریلوے روڈ، ننکانہ، ضلع شیخوپورہ نے خوبصورتی سے چھاپا ہے۔ ۱ روپے کے ٹکٹ بھیج کر حاصل کی جا سکتی ہے۔

●●●